

سوال

(مسئلہ 346)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مادہ "یا اسی طرح تکلیف ہے؟ گی آپلین تنہا جس ہالوں کا کچھ مریض کلبا نیسے کے کیا ۹ ہنہ انہم لو ہانی راہنمانی کر دیں۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

جد!

فہا لکھتا ہے کہ جو بیمار ہے اس کے لیے علاج کی تلاش کرنا اور پتہ چلانے کا کام ہے اور اگر بیمار کو علاج ملے گا تو اس کا علاج ہو جائے گا۔

تھیں۔

نہ کہ بھی اپنے شرک پر تقدیر کو دلیل بناتے تھے، لیکن اللہ نے ان کی اس حجت کو قبول نہیں کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

”لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا آَشْرَكْنَا وَلَا آَبَاؤُنَا“ (الانعام: 148)

”اگر اللہ چاہتا تو ہم نے کسی کو شریک نہ بنا دیتا اور نہ ہی اپنے باپوں نے شریک بنا دیتا۔“

س اور مقام پر ان کا یہ قول مذکور ہے :

”لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَد لِّغَيْرِهِ“ (الزخرف: 20)

یعنی "اگر رحمن چاہتا تو ہم ان بتوں کی پوجا نہ کرتے"

اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان کو مشرک کافر اور خارج عن الاسلام قرار دیا ہے۔

۳ میں 3 قسم کے نظریات پائے جاتے ہیں :

جبریہ کا عقیدہ

وہ سب کرنے پر مجبور محض ہے۔

بہیمان اپنے کسی بھی عمل کا حساب دینے کا پابند نہیں، خواہ وہ اس نے کسی بھی وجہ سے کیا ہو۔

## قدریہ کا عقیدہ

پتا ہے۔

بہیمان اپنے ہر عمل کا حساب دینے کا پابند ہے، خواہ وہ اس نے کسی بھی وجہ سے کیا ہو۔

## معتدل عقیدہ

کے مطابق انسان اپنے بعض اعمال میں مجبور ہے اور بعض میں مختار ہے۔

بہیمان کئے جانے والے اعمال کی بابت اس سے باز پرس نہیں ہوگی۔

بِقَا وَاللّٰہِ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ علمائے حدیث